سوال

کیا خاوند اور بیوی کا ایک دوسرے سے دور رہتے ہوئے آپس میں جنسی تعلقات کے بارہ میں سوچنا ممکن اور جائز ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

الحمد للہ

جی ہاں خاوند اور بیوی دونوں کا ایک دوسرے کے بارہ میں سوچنا جائز ہے ، لیکن یہاں اس مسئلہ میں کچھ امور کی وضاحت بھی ضروری ہے :

1- مسلمان پر ضروری ہے کہ وہ اپنی بیوی سے چھ ماہ سے زیادہ غائب اور دور نہ رہے جیسا کہ امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ نے مقرر کیا تھا ، یہ روایت مصنف عبد الرزاق میں موجود ہے دیکھیں مصنف عبد الرزاق (152/7) ۔

مسلمان جب اس سے زیادہ مدت غائب اور دور رہے گا تو پھر دونوں کے لیے ہی فتنہ میں پڑھنے کا گمان ہوسکتا ہے ، اور شیطانی وسوسے سے بھی اسے گھیرے رکھیں گے ۔

اور ہوسکتا ہے کہ ایسی سوچ اسے بہت سارے محذورات تک لے جائے ، ہوسکتا ہے کہ انسان جب یہ سوچے تو اس کی شہوت میں انگیخت پیدا ہو اور وہ اسے پورا کرنے کی ضرورت محسوس کرے ، اور پھر اسے یہ حرام کام کی طرف کھینچنا شروع کردے ۔ اللہ تعالی اس سے بچا کر رکھے ۔ اور شہوت تو انسان کی عقل کی بھی حاکم ہے اور اسے سلطہ حاصل ہے ، اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہ اسے گندی تصاویر یا پھر حرام کردہ اشیاء کی طرف دیکھنے کی دعوت دے ۔

2- مسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنی شہوت کو کم اور ختم کرنے کے لیے روزہ رکھے اور اپنی نظریں نیچی رکھے ، اور فتنہ و فساد والی جگہوں سے بھی اپنے آپ کو بچائے ، اور اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالی کا تقوی اور ڈر اختیار کرے ۔

جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو اس لیے کہ وہ تو تمہارا واضح اور کھلا دشمن ہے البقرۃ (168) ۔

3- اس موضوع کے متعلقہ موضوع میں سے یہ بھی ہے کہ :

کسی بھی عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی اجنبی عورت کو اپنے خاوند کے اوصاف بتاتی رہے حتی کہ وہ بھی اس کا خیال کرنے لگے گویا کہ وہ اس کی طرف دیکھ رہی ہے ۔

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(عورت دوسری عورت سے مباشرت نہ کرے اور پھر وہ اپنے خاوند کو اس کے بارہ میں بتانے لگے گویا کہ وہ بھی اس کی طرف دیکھ رہا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (4942) ۔

واللہ اعلم .

8986